اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ۔۔۔۔۔۔۔

نومبر ۲۰۰۶ کا زیرِ نظر شمارہ ایک تحقیقی مقالہ کی نذر ہے۔ یہ مقالہ جامعہ علیمیہ اسلامیہ اسلامک سنٹر کراچی کے ایک فاضل نوجوان مولانا محمد عمیر صدیقی صاحب کی تحقیقی کاوش کا نتیجہ ہے ۔ چونکہ مقالہ خاصا طویل ہے اور اقساط میں اشاعت کی صورت میں قارئین کے لئے بے چینی کا باعث ہوتا اور ماہنامہ میں اس کی اشاعت کی وجہ سے قارئین کو تین چار ماہ انتظار کی زحمت ہوتی اور پھر سابقہ اقساط میں مذکور دلائل شاید نئی قسط آنے تک ذہن میں مستحضر نہ ہوتے اور اس طرح فہمِ مسئلہ میں عام قارئین کو دشواری ہوتی' چنانچہ اسے اشاعتِ خاص کی صورت میں ایک ہی شمارہ میں شائع کیا جارہا ہے۔

زیرِ بحث مسئلہ پر اگرچہ اہلِ علم پہلے ہی بہت کچھ تحریر کر چکے ہیں اور اپنا اپنا مدلل موقف رکھتے ہیں' تاہم زیرِ نظر مقالہ میں ایک نئی جہت سے اس مسئلہ کا جائزہ لیا گیا ہے اور مسئلہ سے متعلق امہات الکتب' اور قدیم و جدید مصادر و مراجع' کا عمیق مطالعہ کرتے ہوئے متقدمین ومتاخرین کے دلائل کا تحقیقی انداز سے تجزیہ کرتے ہوئے' فاضل مقالہ نگار نے اپنا نقطہ نظر پیش کیا ہے۔

قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اس مقالہ کا سرسری مطالعہ کرنے اور اس پر اچٹتی ہوئی نظر ڈال کر کوئی رائے قائم کرنے کی بجائے' اس کا تحمل و تامل سے مطالعہ فرمائیں' تو یقیناً فاضل مقالہ نگار کی محنت کو داد دیں گے۔

مجلس ادارت مجلّہ فقہ اسلامی نئے محققین اور نوجوان مصنفین کی حوصلہ افزائی اور مقالہ کے بعض تحقیقی محاسن' اور قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر مقالہ' اشاعتِ خاص کی صورت میں شائع کررہی ہے۔ مقالہ کے تمام مندرجات سے اس کا اتفاق ضروری نہیں ۔ اللہ تعالیٰ فاضل مقالہ نگار کے علم وعمل اور تحقیق و جستجو کے جذبہ میں مزید برکتیں عطا فرمائے ۔ اور احقاقِ حق و ابطال باطل کے لئے اکابر متقدمین و متاخیرین اور معاصر اہلِ علم کی مساعی کو شرف قبول عطا فرمائے (آمین)